روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 14 ستمبر 2001ء 25 جمادی الثانی 1422 ہجری- 14 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 209

نیت کی پاکیزگی

حضرت رسول کریم ﷺ نے جنگ احد کے دن فرمایا: آج کون مجھ سے تلوار لے کراس کا حق ادا کرے گا- حضرت ابو دجانہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں- پھر وہ تلوار لے کر صفوں کے درمیان اکڑ کر چلنے لگے- اس پر حضورؐ نے فرمایا:

خدا کو یہ چال سخت ناپسند ہے سوائے اس قسم کے موقع کے

(اسد الغابہ جلد5 ص184)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

29 رنومبر 1906ء

عمل صالح

فتوحات وغیرہ مقاصد کو مدنظر رکھنا ہماری شریعت کے نزدیک شرک ہے- اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اللہ کی خاطر کرنی چاہیئے- اس میں کسی اور بات کو نہ ملاؤ اور نہ کوئی اور نیت رکھو- عمل صالح وہ ہے جس میں کوئی فساد نہ ہو- اگر انسان کچھ دین کا بنا چاہے اور کچھ دنیا کا بنا چاہے تو یہ محض ایک فساد ہے- ایسی حالت سے بچنا چاہیئے- خدا تعالیٰ ایسے آدمیوں کو پسند نہیں کرتا- عمل صالح وہ ہے جو محض خدا تعالیٰ کے واسطے ہو- پھر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی پرورش آپ کرتا ہے اور اس کے واسطے گذارے کی صورتیں خود بخود ظاہر ہو جاتی ہیں مگر یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے- انسان کے واسطے مناسب نہیں کہ اپنی عبادت کے وقت ایسی باتوں کا خیال دل میں لائے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رزق آسمان پر ہے دیکھو جب انسان کسی دوسرے انسان کے ساتھ محبت رکھتا ہے تو اس میں بھی خالص محبت وہ سمجھی جاتی ہے جس کے درمیان کوئی غرض نہ ہو- اصلی محبت کا نمونہ دنیا کے اندر ماں کی محبت میں قائم ہے کہ وہ اپنے بچے سے کسی غرض کے واسطے محبت نہیں کرتی بلکہ وہ محبت طبعی ہوتی ہے- اگر کوئی بادشاہ بھی کسی عورت کو کہے کہ تو اپنے بچے کے واسطے اتنی تکلیف نہ اٹھا- اس کو اپنے حال پر چھوڑ دے- مرے یا زندہ رہے کوئی باز پرس تجھ سے نہیں ہوگی تو وہ عورت بادشاہ پر بجائے خوش ہونے کے سخت ناراض ہوگی کہ یہ میرے بچے کے حق میں موت کا کلمہ منہ سے نکالتا ہے اور محبت کا جوش دو طرفہ ہوتا ہے- بچہ نابالغ ہوتا ہے- اس کو کوئی سمجھ نہیں کہ دوست کیا ہے اور دشمن کیا- مگر ہر حالت میں ماں کی طرف دوڑتا ہے اور اسی سے انس پکڑتا ہے- دل را بدل رہیست والا معاملہ ہے- جب بچہ نادان ہو کر ماں کی محبت کے عوض میں محبت کرتا ہے تو خدا ایک بچے سے بھی گیا گذرا ہے کہ وہ تمہاری محبت کا عوض تم کو نہ دے گا؟ وہ ضرور محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے- حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان نرم رفتار سے خدا تعالیٰ کی طرف چلتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر اس کی طرف آتا ہے- جب انسان کا دل خالص ہو جاتا ہے تو پھر دنیا کچھ چیز نہیں وہ تو خود بخود خدمت کرنے کے واسطے تیار ہو جاتی ہے-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 84)

خدمت خلق کا شاندار منصوبہ

احباب جماعت کے تعاون کی ضرورت

جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی یہ دلی خواہش اور تڑپ ہے کہ اسے خدمت خلق کا کوئی موقعہ ملے اور جب بھی ایسا موقعہ ملتا ہے جماعت احمدیہ کے افراد والہانہ انداز میں اپنی مالی قربانیاں لے کر حاضر ہو جاتے ہیں اور آج عالمی سطح پر جماعت احمدیہ خدمت خلق کرنے والی جماعت کے طور پر معروف ہے-

حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھتے ہوئے جو نصائح فرمائیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ "وہ قوم کے ایسے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں یتیموں کے لئے بطور باپ کے بن جائیں"

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دور خلافت کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد کا اعلان فرمایا جس کا مقصد غرباء یتیموں بیوگان وغیرہ کو مکانات کی فراہمی تھا آج یہ تحریک قابل رشک خدمت خلق کا شاندار نمونہ بن چکی ہے- 80 مکانات میں کنبے آباد ہو چکے ہیں- 500 سے زائد مستحقین کو ان کے مکانات کی کمی پوری کرنے کے لئے لاکھوں روپے کی جزوی امداد دی جا چکی ہے- اور یہ سلسلہ جاری ہے-

خدمت خلق کے اس شاندار سلسلہ کو جاری رکھنے اور مکانات کی تعداد میں اضافے کے لئے احباب جماعت کے تعاون کی ضرورت ہے- امید ہے کہ احباب کرام دلی ذوق وشوق اور غرباء کی محبت کے جذبے سے آگے بڑھیں گے اور حضرت خلیفہ رابع کی پہلی مالی تحریک کو مضبوط بنانے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے-

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

نیوروفزیشن کی آمد

مورخہ 16 ستمبر 2001ء بروز اتوار مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا

14واں سالانہ اجتماع

رپورٹ: منصور احمد صاحب۔معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔فرانس

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا سالانہ اجتماع مورخہ 25‘26اور 27 مئی بروز جمعہ‘ہفتہ اور اتوار بمقام مشن ہاؤس سینٹ پری (Saint Prix) میں خوبصورت روحانی ماحول اور جماعتی روایات کے مطابق منعقد ہوا۔ باجماعت نماز تہجد‘ نمازوں کی ادائیگی‘ درس القرآن‘ تربیتی تقاریر اس اجتماع کا خاصہ رہیں۔علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں خدام نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔مجالس کی حاضری سو فیصد رہی۔نیز نومبایعین نے کثرت سے اس اجتماع میں شرکت کی۔

اس سہ روزہ اجتماع کے پروگرامز کا آغاز جمعۃ المبارک کی نماز سے ہوا۔اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ فرانس نے فرانس کا قومی پرچم اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ فرانس نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا۔

افتتاحی اجلاس مکرم امیر صاحب فرانس کی زیر صدارت ہوا۔تلاوت عہد اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ فرانس نے خدام سے خطاب فرمایا۔اپنے خطاب میں انہوں نے اجتماع میں شرکت کی سعادت پانے والے خدام کو خوش آمدید کہا۔نیز فرمایا کہ یہ تین دن زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی میں گزاریں اور اجتماع سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔

اس کے بعد مکرم اشفاق احمد ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس نے خدام سے خطاب فرمایا۔انہوں نے فرمایا کہ نبی اور اس کا قریبی زمانہ وہ دور ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کا نور زمین پر اتر آتا ہے۔اور پھر آہستہ آہستہ ساری زمین کو منور کر دیتا ہے۔پس بڑے نصیب والے ہیں آپ لوگ جو اس دور سے گزر رہے ہیں اور چاہئے کہ آپ میں سے ہر ایک اس نور کو پھیلانے والا بن جائے اور لوگوں کو جہالت سے نکال کر اس نور سے روشن کر دے۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد علمی وورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔

عالمی مقابلہ جات میں حسن قراءت‘ حفظ قرآن‘ نظم‘ پیغام رسانی‘ فرنچ اور اردو تقاریر کے مقابلہ جات شامل تھے۔نیز خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے موضوع پر ایک کوئز پروگرام ہوا جو بہت پسند کیا گیا۔

خدام کے ورزشی مقابلہ جات میں رسہ کشی‘ ٹیبل ٹینس‘ زور بازو‘ 100 میٹر اور 1500 میٹر کی دوڑ‘ گولہ پھینکنا لمبی چھلانگ اور فٹ بال کے مقابلہ جات شامل رہے۔خدام نے بڑے جوش اور دلچسپی سے ان میں حصہ لیا۔فٹ بال کا فائنل میچ پیرس ریجن اور آل فرانس مجالس کے درمیان ہوا۔کھلاڑیوں نے بڑے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ہفتے کی رات باربی کیو کی پارٹی ہوئی جس سے خدام بہت لطف اندوز ہوئے۔

دوران اجتماع ایک نشست کا اہتمام بھی ہوا جو کم و بیش دو گھنٹے جاری رہی۔حاضرین نے جن میں غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے بڑی توجہ اور دلچسپی سے ساری باتیں سنیں۔مکرم امیر صاحب نے بڑے دلکش انداز میں سوالات کے مدلل اور اثر انگیز جوابات دیئے۔مہمانوں نے اس نشست پر گہری خوشی کا اظہار کیا۔اجتماع کے بابرکت موقعہ پر دو حق کی متلاشی روحیں بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں۔

حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کے مطابق اجتماع کے دوران ایک گھنٹہ نماز باترجمہ سکھانے کے لئے مختص کیا گیا۔خدام کو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔خدام نے اس پروگرام کو بھی پسند کیا۔

اجتماع کا اختتامی اجلاس اتوار کے روز ظہر وعصر کی نمازوں کے بعد محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ فرانس کی زیر صدارت ہوا۔تلاوت‘ عہد اور نظم کے بعد مکرم فہیم احمد نیاز صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے خطاب فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر اور فضل ہے کہ ہمارا اجتماع کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو رہا ہے۔خدام کو چاہئے کہ جو کچھ انہوں نے یہاں سیکھا ہے اسے اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور آئندہ بھی جماعتی پروگرامز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔آخر میں انہوں نے محترم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔جنہوں نے ہر لحہ رہنمائی فرمائی اور اپنا قیمتی وقت خدام کے ساتھ گزارا۔

بعدہ مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام الاحمدیہ کی کارکردگی کو سراہا اور مسرت کا اظہار کیا۔نیز خدام کو دعوت الی اللہ کے جہاد کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آپ اپنی تمام قابلیتیں‘ صلاحیتیں اور لیاقتیں اس راہ میں صرف کر دیں تو اللہ تعالیٰ ضرور برکت ڈالے گا اور ضروری ہے کہ آپ دعا اور استقامت سے کام لیں اور کوششیں جاری رکھیں۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور یوں مجلس خدام الاحمدیہ کا 14واں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔الحمد للہ۔

قارئین کرام سے اپنی جماعت نیز مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کے لئے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کی خواہشات کے مطابق صحیح خادم دین اور بہترین داعی الی اللہ بنائے اور احمدیت کو فتح مبین نصیب فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17۔اگست 2001ء)

رب البرایا

تجھے سب زور و قدرت ہے خدایا
تجھے پایا ہر اک مطلب کو پایا
ہر اک عاشق نے ہے اک بت بنایا
ہمارے دل میں یہ دلبر سمایا
وہی آرامِ جاں اور دل کو بھایا
وہی جس کو کہیں رَبُّ البرایا
ہوا ظاہر وہ مجھ پر بالایادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

مجھے اس یار سے پیوند جاں ہے
وہی جنت‘ وہی دارالاماں ہے
بیاں اس کا کروں طاقت کہاں ہے
محبت کا تو اک دریا رواں ہے
یہ کیا احساں ہیں تیرے میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

تری نعمت کی کچھ قِلّت نہیں ہے
تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے
مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے
یہ کیا احساں ترے ہیں میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(درثمین)

دنیا چھوڑ دی

حضرت مصعب بن عمیرؓ مکہ کے سب سے خوش پوش اور ناز و نعم میں پلنے والے تھے مگر اسلام لانے کے بعد سخت مشقتیں برداشت کیں۔ایک بار وہ رسول اللہ ﷺ سے ملنے اس حال میں آئے کہ ان کے جسم پر چھوٹی سی چادر تھی جس میں پیوند لگے ہوئے تھے۔ان کی اس حالت کو دیکھ کر حضورؐ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

(اسد الغابہ)

پبلشر آغا سیف اللہ‘ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

حضورؐ نے غار ثور میں ابو بکرؓ سے فرمایا ہم دو ہیں ہمارے ساتھ تیسرا خدا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بے مثال توکل علی اللہ اور خدائی حفاظت

حضورؐ کا جانی دشمن سراقہ زندگی کی نوید لے کر واپس لوٹا

عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر الفضل

میرا خدا بچائے گا

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے نجد کی طرف حضور کی قیادت میں جہاد کیا جب حضور اس جنگ غزوہ ذات الرقاع سے واپس لوٹے تو جابر بھی ساتھ لوٹے جابر کہتے ہیں کہ واپسی پر ہمیں قیلولہ کا وقت ایک ایسی وادی میں آیا جس میں کثرت سے خار دار درخت اگے ہوئے تھے۔حضور (اور قافلہ) وہاں اتر پڑے صحابہ حضورؐ کو چھوڑ کر اس خاردار درختوں کے جنگل میں درختوں کے سایوں کی تلاش میں ادھر ادھر بکھر گئے (حضورؐ کو اکیلا چھوڑ دیا) حضورؐ بھی ایک ببول کے درخت کے نیچے اترے اور اپنی تلوار لٹکا دی اور سو گئے۔جابر کہتے ہیں پھر ہمیں اچھی گہری نیند آگئی ہم سوئے ہوئے تھے کہ ہم نے حضورؐ کی آواز سنی جو ہمیں بلا رہے تھے ہم حضورؐ کے پاس آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بدو حضورؐ کے پاس بیٹھا ہے۔اس وقت حضور نے ہمیں بتایا کہ میں سو رہا تھا کہ اس شخص نے میری تلوار میرے پر سونت لی۔میری آنکھ کھل گئی اور یہ تلوار سونتے ہوئے سر پر کھڑا تھا۔میں جاگا تو اس نے مجھ سے پوچھا کہ تمہیں مجھ سے کون بچا سکتا ہے۔تو میں نے اسے جواب دیا اللہ۔اب دیکھ لو یہی وہ شخص ہے جو یہاں بیٹھا ہے جابر کہتے ہیں کہ حضور نے اس اعرابی کو کوئی سزا نہ دی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ ذات الرقاع)

مشرک کی مدد نہیں چاہتے

حضرت عروہ بن زبیرؓ نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے وہ بتاتی تھیں کہ آنحضرت ﷺ بدر کی طرف روانہ ہوئے اور جب الوبرۃ کے پتھریلے میدانوں میں پہنچے (جو مقام مدینہ سے چار میل پر واقعہ ہے) تو آپؐ سے ایک شخص ملا جس کی اپنی بہادری اور شجاعت میں بڑی شہرت تھی اور وہ بڑا جنگجو مشہور تھا اس کو دیکھ کر صحابہ بہت خوش ہوئے لیکن جب وہ حضور سے ملا اور عرض کیا کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ آپ کے ساتھ جنگ کے لئے چلوں اور جنگ میں شامل ہوں تو حضور نے اس سے پوچھا کہ کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اس نے عرض کیا نہیں اس پر آپؐ نے فرمایا واپس چلے جاؤ میں کبھی بھی ایک مشرک سے مدد نہیں لے سکتا۔حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ جب ہم شجرہ مقام پر پہنچے تو یہی شخص حضور سے ملا اور جو پہلے عرض کیا تھا وہی عرض کیا اس پر حضورؐ نے بھی اس کو پہلے والا جواب دیا اور کہا کہ میں ایک مشرک سے کبھی مدد نہیں لوں گا۔یہ سن کر وہ شخص پھر واپس ہو گیا لیکن مقام بیداء میں پھر حضور سے ملا اور پہلے والی عرض کی حضورؐ نے بھی اس سے وہی پہلے والا سوال کیا اور فرمایا کہ کیا تم اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہو تب اس بار اس نے عرض کیا کہ ہاں! اس پر حضور نے اس سے فرمایا ٹھیک ہے اب تم ہمارے ساتھ چل کر جنگ میں شامل ہو سکتے ہو۔

(مسلم کتاب الجہاد باب کراھیۃ الاستعانۃ فی الغزو)

خدا تیری کونچیں کاٹ دے گا

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں مسیلمہ کذاب آیا اور کہنے لگا کہ اگر محمد ﷺ اپنے بعد مجھے حاکم مقرر کر دیں تو میں ان کا متبع ہو جاؤں اور اس وقت وہ اپنے ساتھ اپنی قوم میں سے ایک جماعت کثیر لایا تھا۔رسول کریمؐ یہ بات سن کر اس کی طرف آئے اور ثابت ابن قیس ابن شماسؓ آپ کے ساتھ تھے اور رسول کریمؐ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ کا ٹکڑا تھا۔آپؐ آئے یہاں تک کہ مسیلمہ کے سامنے کھڑے ہو گئے اور وہ اپنے ساتھیوں میں بیٹھا تھا۔آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ سے یہ شاخ بھی مانگے تو میں تجھے نہ دوں اور جو کچھ خدا نے تیرے لئے مقدر کیا ہے تو اس سے آگے نہیں بڑھے گا اور اگر تو پیٹھ پھیر کر چلا جائے گا تو اللہ تعالیٰ تیری کونچیں کاٹ دے گا اور میں تو تجھے وہی شخص پاتا ہوں جس کی نسبت مجھے وہ نظارہ دکھایا گیا تھا جو میں نے دیکھا اور یہ ثابت ہیں میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آپؐ وہاں سے چلے گئے۔حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں میں نے پوچھا کہ یہ رسول اللہؐ نے کیا فرمایا ہے کہ میں تو تجھے وہی شخص پاتا ہوں جس کی نسبت وہ نظارہ دکھایا گیا تھا جو میں نے دیکھا اس پر مجھے حضرت ابوہریرہؓ نے بتایا کہ رسول کریمؐ نے فرمایا تھا کہ ایک دفعہ میں سو رہا تھا کہ میں نے دیکھا میرے دونوں ہاتھوں میں دو کڑے ہیں جو سونے کے ہیں ان کا ہونا مجھے کچھ ناپسند سا معلوم ہوا اس پر مجھے خواب میں وحی نازل ہوئی کہ میں ان پر پھونکوں جب میں نے پھونکا تو وہ دونوں اڑ گئے۔پس میں نے تعبیر کی کہ دو جھوٹے ہوں گے جو میرے بعد نکلیں گے ایک تو عنسی ہے اور دوسرا مسیلمہ۔

(بخاری کتاب المغازی باب وفد بنی حنیفہ)

توکل کا سبق

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ کھجور کے پکنے کے وقت رسول کریم ﷺ کے پاس کھجوریں لائی جاتی تھیں۔ہر ایک اپنی اپنی کھجوریں لاتا تھا اور رسول کریم ﷺ کے آگے رکھ دیتا یہاں تک کہ آپؐ کے پاس ایک ڈھیر ہو جاتا۔ایک دفعہ ایسا ہوا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما ان کھجوروں سے کھیلنے لگے اور ان میں سے ایک نے ایک کھجور لی اور اپنے منہ میں ڈال لی۔پس ان کی طرف رسول کریمؐ نے دیکھا اور کھجور ان کے منہ سے نکال دی اور فرمایا کہ تجھے علم نہیں کہ آل محمدؐ صدقہ نہیں کھایا کرتے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اخذ صدقۃ التمر)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

اللہ اللہ کیسی احتیاط ہے۔کیا ہی توکل ہے ایک کھجور بچے نے منہ میں ڈال لی تو اس میں حرج نہ تھا۔لیکن آپؐ کا توکل ایسا نہ تھا جیسا کہ عام لوگوں کا ہوتا ہے۔آپؐ چاہتے تھے کہ بچپن سے ہی بچوں کے دلوں میں وہ ایمان اور توکل پیدا کر دیں کہ بڑے ہو کر وہ کبھی صدقات کی طرف توجہ نہ کریں اور خدا کی ہی ذات پر بھروسہ رکھیں۔

(سیرۃ النبی صفحہ 52)

الٰہی حفاظت

آنحضرت ﷺ کی زندگی کو تو سارا وقت ہی خطرہ رہا مگر آپ کی زندگی میں کم از کم 5 مواقع ایسے آئے جب آپ کی جان کو سخت خطرہ تھا اور بظاہر دشمن کی طرف سے آپ کے بچنے کے کوئی امکانات نہ تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام حالات میں غیر معمولی صبر واستقامت اور توکل علی اللہ کا مظاہرہ کیا اور خدائی نصرت نے آپ کو بال بال بچا لیا۔

رسول اللہؐ کے قتل کی سازش

جب تمام مسلمان مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے تو قریش کو اپنی سابقہ کارروائیوں کی وجہ سے اندیشہ ہوا کہ اس طرح تمام مسلمانوں کا وطن سے بے وطن ہو جانا ضرور کوئی رنگ لائے گا۔علاوہ ازیں ان کو یہ بھی غصہ تھا کہ ان کا شکار ان کے ہاتھ سے نکلا جاتا ہے۔اس لئے انہوں نے اپنی جگہ سوچا کہ کوئی ایسی تدبیر کریں جس سے یہ سلسلہ ہمیشہ کے لئے مٹ جائے۔اور ان کے مظالم کی پاداش کا کوئی سوال باقی نہ رہے۔آنحضرت ﷺ ابھی مکہ میں ہی تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کے متعلق اجازت کے منتظر تھے۔مکہ والوں نے دیکھا کہ یہ موقعہ بہت اچھا ہے۔مسلمان سب جا چکے ہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اب گویا اکیلا تن تنہا ہے۔اس لئے اس کے متعلق کوئی ایسی تدبیر ہو کہ بس اس کا خاتمہ ہی ہو جائے۔چنانچہ وہ اس خیال سے اپنے قومی مشورہ گاہ یعنی دارالندوہ میں جمع ہوئے اور باہم مشورہ کرنے لگے کہ کیا کیا جاوے۔اس مشورہ میں قریباً ایک سو قریش شامل تھے۔

ابو جہل نے یہ رائے دی کہ قریش کے ہر ایک قبیلہ سے ایک ایک جوان چنا جائے اور یہ

لوگ تلواریں لے کر اکٹھے محمد پر حملہ کریں اور اسے قتل کر دیں- اس طرح محمد کے قبیلہ کو یہ جرأت نہیں ہوگی کہ ساری قوم کے ساتھ لڑے یہ رائے سب نے قبول کر لی اور رسول اللہ کے قتل پر اتفاق کر کے سب نے قسمیں کھالیں-

ادھر یہ لوگ مشورہ کر کے نکلے اور ادھر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو ان کے بد ارادوں سے مطلع کر دیا اور اجازت دے دی کہ مدینہ کی طرف ہجرت کر جائیں-

(سیرۃ ابن ہشام باب ہجرۃ الرسول)

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکر کے ساتھ ہجرت کا پروگرام طے کیا- رات کو حضرت علی کو اپنے بستر پر لٹایا اور گھر سے نکل آئے- اس وقت محاصرین آپ کے دروازے کے سامنے موجود تھے- مگر چونکہ انہیں یہ خیال نہیں تھا کہ رسول کریم ﷺ اس قدر اول شب ہی گھر سے نکل آئیں گے- وہ اس قدر غفلت میں تھے کہ رسول اللہ ان کے سروں پر خاک ڈالتے ہوئے درمیان سے نکل گئے اور غار ثور کی راہ لی- اس وقت آپ سورۃ یٰسین کی آیات تلاوت فرما رہے تھے-

(سیرۃ ابن ہشام باب ہجرۃ الرسول)

خدا ہمارے ساتھ ہے

ایک موقع وہ تھا جب آپ حضرت ابوبکر کے ساتھ ہجرت کے وقت غار ثور میں پناہ لئے ہوئے تھے اور قریش آپ کا تعاقب کرتے ہوئے اس قدر قریب پہنچ گئے تھے کہ ان کے پاؤں غار کے اندر سے نظر آتے تھے- اور ان کی آواز سنائی دیتی تھی- اس موقع پر حضرت ابوبکر نے گھبرا کر رسول کریم ﷺ سے عرض کیا-

یا رسول اللہ قریش اتنے قریب ہیں کہ اگر وہ آگے ہو کر جھانکیں تو ہمیں دیکھ سکتے ہیں- آپ نے فرمایا لاتحزن ان اللہ معنا ہرگز کوئی فکر نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے-

پھر فرمایا:

اے ابوبکر تم ان دو شخصوں کے متعلق کیا گمان کرتے ہو جن کے ساتھ تیسرا خدا ہے-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب المهاجرين)

چنانچہ دشمن بے نیل و مرام وہاں سے لوٹ گیا-

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں-

اللہ اللہ کیا توکل ہے- دشمن سر پر کھڑا ہے اور اتنا نزدیک ہے کہ ذرا آنکھ نیچی کرے اور دیکھ لے لیکن آپؐ کو خدا تعالیٰ پر ایسا یقین ہے کہ باوجود سب اسباب مخالف کے جمع ہو جانے کے آپ یہی فرماتے ہیں کہ یہ کیوں کر ہو سکتا ہے خدا تو ہمارے ساتھ ہے پھر وہ کیوں کر دیکھ سکتے ہیں؟

کیا کسی ماں نے ایسا بچہ جنا ہے جو اس یقین اور ایمان کو لے کر دنیا میں آیا ہو- یہ جرأت و بہادری کا سوال نہیں بلکہ توکل کا سوال ہے خدا پر بھروسہ کا سوال ہے- اگر جرأت ہی ہوتی تو آپؐ یہ جواب دیتے کہ خیر پکڑ لیں گے تو کیا ہوا ہم موت سے نہیں ڈرتے- مگر آپؐ کوئی معمولی جرنیل یا میدان جنگ کے بہادر سپاہی نہ تھے آپ خدا کے رسول تھے اس لئے آپ نے نہ صرف خوف کا اظہار نہ کیا بلکہ حضرت ابوبکرؓ کو بتایا کہ دیکھنے کا سوال ہی نہیں ہے خدا ہمارے ساتھ ہے اور اس کے حکم کے ماتحت ہم اپنے گھروں سے نکلے ہیں- پھر ان کو طاقت ہی کہاں مل سکتی ہے- کہ یہ آنکھ نیچی کر کے ہمیں دیکھیں- (سیرۃ النبی ص 49)

سراقہ کو بشارت

جب حضور ﷺ نے غار ثور کے بعد مدینہ کی راہ لی تو سراقہ تعاقب کرتے کرتے آپ کے قریب پہنچ گیا اتنا قریب کہ حضور ﷺ کی قرأت قرآن کی آواز مجھے سنائی دے رہی تھی مگر حضور ﷺ نے ایک بار بھی مجھے مڑ کر نہ دیکھا جب کہ حضرت ابوبکر (رسول اللہ کے فکر کی وجہ سے) بار بار دیکھتے تھے-

یہ وہ وقت تھا جب مکہ میں یہ اعلان کیا جا چکا تھا کہ جو کوئی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پکڑ کر لائے گا اس کو سو سرخ اونٹ انعام دیئے جائیں گے اور سراقہ اسی لالچ میں آیا تھا-

مگر خدا کی نصرت کہ اس کے گھوڑے نے دو دفعہ ٹھوکر کھائی اور وہ زمین پر گر گیا اس نے تیروں سے فال لی جس کا نتیجہ اس کی حسب منشا تھا- اس نے حضور ﷺ کو صلح کی آواز دی حضور ٹھہر گئے تو سراقہ نے ساری بات بتائی- اور اس کی درخواست پر اسے امن کی تحریر لکھ دی اور یہ بشارت بھی دی کہ

اے سراقہ تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے اس طرح آپ کا جانی دشمن زندگی اور دولت کی خوشخبری لے کر لوٹا-

(بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب ہجرۃ النبی اسد الغابہ ذکر سراقہ)

جنگ احد

جنگ احد کے موقع پر جب خالد بن ولید کی سرکردگی میں دشمن نے دوبارہ پر زور حملہ کیا تو اس گھمسان کے رن میں حضور ﷺ بھی زخمی ہو کر لاشوں کے انبار میں گر گئے اور یہ افواہ پھیل گئی کہ حضور ﷺ شہید ہو گئے ہیں-

مگر تھوڑی دیر بعد حضور ﷺ نے پوری شان کے ساتھ اپنے لشکر کی قیادت شروع کر دی- اسی موقع پر آپ کے چہرہ پر دشمن کا پتھر بھی لگا جس سے آپ کے دانت بھی شہید ہوئے اور ہونٹ بھی زخمی ہوا- ایک اور پتھر سے آپ کے خود کی دو کڑیاں آپ کے رخسار مبارک میں چبھ گئیں-

ان تمام سنگین حالات میں رسول کریم ﷺ کا صبر صحابہ کے لئے مہمیز کا موجب بنا رہا اور وہ ڈٹے رہے جب تک دشمن خالی ہاتھ واپس نہ چلا گیا-

(سیرۃ ابن ہشام- المواہب اللدنیہ حالات غزوہ احد)

زہریلی سازش

فتح خیبر کے موقع پر یہودیوں نے آپ کو زہر دینے کا منصوبہ بنایا اور ایک عورت کے ذریعہ آپکو کھانے میں زہر ملا کر دے دیا- مگر آپ نے اس عورت کو بھی معاف کر دیا- (سیرۃ الحلبیہ ص 329)

گرفتاری کا پروگرام

آنحضرت ﷺ نے جب کسریٰ ایران کو دعوت اسلام کا خط لکھا تو اس نے وہ خط پھاڑ دیا اور صرف آنحضرت ﷺ کے خط کو پھاڑنے پر ہی اکتفا نہیں کی' بلکہ یہودی پراپیگنڈا کے گہرے تاثرات کے ماتحت اس نے اپنے یمن کے گورنر کو جس کا نام باذان تھا ہدایت کی کہ حجاز میں جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اس کی طرف فوراً دو طاقتور آدمی بھجوا دو تا کہ وہ اسے گرفتار کر کے ہمارے سامنے حاضر کریں- اور ایک روایت یہ ہے کہ دو آدمی بھجوا کر اس سے توبہ کراؤ- اور اگر وہ انکار کرے تو اسے قتل کر دیا جائے- چنانچہ باذان نے اس غرض کے لئے اپنے ایک قہرمان یعنی سیکرٹری کو جس کا نام بانویہ تھا منتخب کیا اور اس کے ساتھ ایک مضبوط سوار مقرر کر کے مدینہ کی طرف بھجوا دیا اور ان کے ہاتھ آنحضرت ﷺ کے نام ایک خط بھی بھجوایا کہ آپؐ فوراً ان لوگوں کے ساتھ کسریٰ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں- جب یہ لوگ مدینہ پہنچے تو انہوں نے آنحضرت ﷺ کو باذان کا خط دے کر بطریق نصیحت سمجھایا کہ بہتر ہے آپ ہمارے ساتھ چلے چلیں ورنہ کسریٰ آپ کے ملک اور قوم کو تباہ کر کے رکھ دے گا- آپؐ نے ان کی یہ بات سن کر تبسم فرمایا اور جواب میں اسلام کی تبلیغ کی اور پھر فرمایا کہ تم آج رات ٹھہرو میں انشاء اللہ تمہیں کل جواب دوں گا- پھر جب وہ دوسرے دن آپؐ کے پاس آئے تو آپؐ نے اُن سے مخاطب ہو کر فرمایا:-

ابلغا صاحبكما ان ربی قتل ربه فی هذه الليلة

یعنی ''اپنے آقا (والی یمن) سے جا کر کہہ دو کہ میرے رب یعنی خدائے ذوالجلال نے اس کے رب (یعنی کسریٰ) کو آج رات قتل کر دیا ہے-''

چنانچہ بانویہ اور اس کا ساتھی واپس لوٹ گئے اور باذان کے پاس جا کر آنحضرت ﷺ کا پیغام پہنچایا- باذان نے کہا جو بات یہ شخص کہتا ہے اگر وہ اسی طرح ہو جائے تو پھر وہ واقعی خدا کا نبی ہوگا- چنانچہ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ باذان کو خسرو پرویز کے بیٹے شیرویہ کا ایک خط پہنچا جس میں لکھا تھا کہ ''میں نے ملکی مفاد کے ماتحت اپنے باپ خسرو پرویز کو جس کا رویہ ظالمانہ تھا اور جو اپنے ملک کے شرفاء کو بے دریغ قتل کرتا جا رہا تھا قتل کر دیا ہے- پس جب تمہیں میرا یہ خط پہنچے تو میرے نام پر اپنے علاقہ کے لوگوں سے اطاعت کا عہد لو- اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ میرے باپ نے تمہیں عرب کے ایک شخص کے متعلق ایک حکم بھیجا تھا اسے اب منسوخ سمجھو اور میرے دوسرے حکم کا انتظار کرو-'' جب باذان کو نئے کسریٰ شیرویہ بن خسرو کا یہ فرمان پہنچا تو اس نے بے اختیار ہو کر کہا کہ پھر تو محمد (ﷺ) کی بات سچی نکلی- معلوم ہوتا ہے کہ وہ خدا کے برحق رسول ہیں- اور میں ان پر ایمان لاتا ہوں- چنانچہ اس نے اسی وقت آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا اور اس کے ساتھ یمن کے کئی اور لوگ بھی مسلمان ہو گئے-

(تاریخ طبری جلد 2 ص 296- مطبع استقامہ قاهره- 1939 تاريخ الخميس فی احوال انفس النفيس- جلد 2 ص 36- شيخ محمد بن حسن- موسسة شعبان- بيروت)

فیض نبوی کا اثر

صحابہ کرام نے آنحضرتؐ کے اسوہ کی پیروی میں اپنے اندر ایک عظیم انقلاب پیدا کیا جس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

''جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں' تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں- بت پرستی میں منہمک تھے- یتیموں کا مال کھانے اور ہر قسم کی بدکاریوں میں دلیر اور بے باک تھے- ڈاکوؤں کی طرح گزارہ کرتے تھے- گویا سر سے پیر تک نجاست میں غرق تھے- پھر میں پوچھتا ہوں کہ وہ کونسا اسم اعظم تھا' جس نے ان کی جھٹ پٹ کایا پلٹ دی اور ان کو ایسا نمونہ بنا دیا جس کی نظیر دنیا کی قوموں میں ہرگز نہیں ملتی- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر اور کوئی بھی معجزہ پیش نہ کریں' تو اس حیرت انگیز پاک تبدیلی کے مقابلہ میں کسی خودساختہ خدا کا ہی کوئی معجزہ ہمیں دکھائے- ایک آدمی کا درست کرنا مشکل ہوتا ہے- مگر یہاں تو ایک قوم تیار کی گئی کہ جنہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کا وہ نمونہ دکھایا کہ بھیڑ بکری کی طرح اس سچائی کے لئے ذبح ہو گئے جس کو انہوں نے اختیار کیا تھا- حقیقت یہ ہے کہ وہ زمینی نہ رہے تھے- بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم' ہدایت اور مؤثر نصیحت نے ان کو آسمانی بنا دیا تھا- قدسی صفات ان میں پیدا ہو گئی تھیں- دنیا کی خباثتوں اور ریاکاریوں سے وہ ایسے سبک اور ہلکے پھلکے کر دیئے گئے تھے کہ ان میں پرواز کی قوت پیدا ہو گئی تھی- یہ وہ نمونہ ہے جو ہم (دین حق) کا دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں' اسی صلاح اور ہدایت کا باعث تھا جو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمدؐ' رکھا- جس سے زمین پر بھی آپؐ کی ستائش ہوئی' کیونکہ آپؐ نے زمین کو امن' صلح کاری اور اخلاق فاضلہ اور نیکوکاری سے بھر دیا تھا-''

(ملفوظات جلد دوم نیا ایڈیشن ص 69)

یہ اور بات کہ باب وفا کہیں سے کھلے
ورق ورق پہ کہانی کسی شہید کی ہے
ستم ظریف ہے تاریخ کا یہ جبر مگر
حسینیت کا جہاں ذکر ہے یزید بھی ہے

(جمیل الرحمان)

ماخوذ

بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی

میں کل رات ہی کراچی سے کیلیفورنیا پہنچا ہوں اور اپنے کزن کا مہمان ہوں جو سافٹ ویئر تیار کرنے والی ایک امریکی کمپنی میں ملازم ہے- طویل سفر کی تھکان کے باعث ایئرپورٹ سے گھر پہنچنے تک میں نیم غنودہ حالت میں رہا اور گھر پہنچ کر جلد ہی سو گیا- صبح اٹھ کر ناشتہ کیا-

میرا کزن تھوڑی دیر کے لئے کہیں گیا ہوا ہے اور اس وقت میں گھر میں اکیلا ہوں- دروازے پر لگی گھنٹی بجتی ہے اور میں باہر جھانک کر دیکھتا ہوں- سڑک کے ساتھ ایک گاڑی کھڑی ہے جس پر کسی مقامی کمپنی کا نام لکھا ہے- گھنٹی بجانے والا آدمی حلیے سے کوئی مکینک دکھائی دیتا ہے اور اسی کمپنی کا ملازم لگتا ہے جس کی گاڑی باہر کھڑی ہے-

"کون ہے؟" میں کال بیل سے منسلک انٹرکام کا بٹن دبا کر پوچھتا ہوں- "صبح بخیر جناب! میں اسمارٹ واش کمپنی سے آیا ہوں اور کل رات ہمیں آپ کی واشنگ مشین خراب ہونے کی شکایت ملی ہے- میں اسی کو ٹھیک کرنے آیا ہوں"- میں نے دل ہی دل میں امریکیوں کی فرض شناسی کو داد دی اور دروازہ کھول دیا- وہ آدمی اندر آیا، میں نے دروازہ بند کیا اور وہ حیرت انگیز طور پر میری رہنمائی کے بغیر اس جانب چل دیا جہاں واشنگ مشین رکھی تھی- مجھے کچھ شک ہوا اور میں نے فوری طور پر خود کو کسی غیر متوقع حادثے کے لئے تیار کرنا شروع کر دیا- ساتھ ہی ساتھ اپنے بچاؤ کے لئے میں نے ان تمام چیزوں کو نظر میں رکھ لیا جنہیں بوقت ضرورت میں بطور ہتھیار استعمال کر سکتا تھا-

اس آدمی نے واشنگ مشین پر لگے کچھ بٹن دبائے، کچھ چیزیں کھولیں، پھر واپس بند کر دیں، پھر اس نے یہ تصدیق کی کہ مشین واقعی صحیح ہو گئی ہے- اپنے اوزار اٹھا کر وہ واپس میری طرف مڑا اور بولا "لیجئے جناب! آپ کی مشین تو صحیح ہو گئی- برائے مہربانی یہاں دستخط کر دیجئے"- یہ کہہ کر اس نے اپنی بڑی سی جیب سے ایک آلہ نکالا جو کسی دستی الیکٹرانک گیم کی طرح نظر آتا تھا- ایسے کھلونوں سے میں بچپن میں کھیل چکا تھا-

اس نے سیاہ رنگ کا عجیب سا قلم میری طرف بڑھایا اور الیکٹرانک گیم جیسے آلے کی اسکرین پر ایک جگہ انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے دستخط اس جگہ ہوں گے- حیرت واستعجاب کے بحر ناپیدا کنار میں غوطے کھاتے ہوئے میں نے وہاں دستخط کر دیئے- یہ کوئی خود کار قسم کا آلہ تھا- پھر میں نے زیر تنویم معمول کی طرح یہ دونوں چیزیں اسے واپس کر دیں-

"آپ صاحب مکان تو نہیں ہیں!" آلے کا ڈسپلے دیکھ کر اس نے شک کرنے والے انداز میں مجھ سے دریافت کیا-

"نہیں! میں ان کا رشتہ دار ہوں، کل ہی پاکستان سے کیلیفورنیا آیا ہوں، وہ کسی کام سے باہر گئے ہوئے ہیں- تھوڑی دیر میں واپس آ جائیں گے"- اس کا لہجہ بھانپتے ہوئے میں نے وضاحت کی-

"او اچھا!" اس نے گہرا سانس لیا-

"واشنگ مشین میں کیا خرابی تھی؟" میں نے یونہی بات برائے بات پوچھ لیا- "کچھ خاص نہیں- آدھی رات کے قریب شاید کسی چوہے نے اندر گھس کر ایک تار کاٹ دیا تھا- میں نے وہ تار تبدیل کر دیا ہے"-

"واہ صاحب! میں امریکیوں کی فرض شناسی کو مان گیا- میرے کزن نے صبح شکایت کی اور آپ اتنی جلدی آ بھی گئے.......... لیکن ایک بات سمجھ میں نہیں آئی، آپ کو کیسے پتا چلا کہ یہ تار آدھی رات کو کٹا تھا؟"

"جناب! آپ کے کزن نے نہیں، ان کی واشنگ مشین نے ہمیں اسی وقت ای میل کر دی تھی جب اس کا تار کترا گیا تھا- ای میل وصول ہونے کا وقت آدھی رات سے کچھ بعد کا تھا اسی لئے ہمیں معلوم ہے کہ یہ واقعہ آدھی رات کے قریب کا ہے- اب مجھے اجازت"- مجھے یوں لگا جیسے وہ میری معلومات میں اضافہ کرنے کی بجائے میری لاعلمی پر میرا مذاق اڑا رہا ہو-

"لیکن مرمت کا معاوضہ؟" مجھے اچانک خیال آ گیا-

"اس طرح کے چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے کمپنی کوئی معاوضہ نہیں لیتی- کیونکہ ہمارا اصل مقصد اپنے صارفین کو خوش رکھنا ہے"- اگابندھا کاروباری جملہ اس کی زبان پر آنے سے نہ رہ سکا-

پھر وہ آدمی چلا گیا لیکن مجھے حیرت زدہ کر گیا- میں نے نظر اٹھا کر واشنگ مشین کی طرف دیکھا- "کیسے ممکن ہے کہ ایک واشنگ مشین اپنی خرابی کی اطلاع از خود بذریعہ ای میل کر دے؟"

کچھ دیر بعد ہی میرا کزن بھی واپس آ گیا اور میں نے اس سے اپنے بیتے ہوئے حالیہ لمحوں کی داستان سحر انگیز بیان کی- میرا قصہ سن کر اس نے ہنستے ہنستے پیٹ پکڑ لیا اور بولا- "ارے بے وقوف! صرف واشنگ مشین ہی نہیں بلکہ پورا گھر خود کار ہے- اس کی ہر چیز خود کار ہے- کوئی بھی چھوٹی بڑی گڑبڑ ہو تو چیزیں فوراً اپنی خرابی کی اطلاع متعلقہ کمپنی کو بھیج دیتی ہیں- بس یوں سمجھو کہ راوی عیش ہی عیش لکھتا ہے.......... اس ساری سہولت اور آسائش کی بنیاد بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی پر ہے"-

"اس سے پہلے کہ میں کچھ اور کہتا، دروازے کی گھنٹی ایک بار پھر بجی- میرا کزن دروازے تک گیا-

"ہیلو مسٹر پیٹر! بہت صحیح وقت پر آئے" میں نے اپنے کزن کی آواز سنی "یہ سب سامان باورچی خانے کے کاؤنٹر پر رکھ دیجئے، باقی میں سنبھال لوں گا"-

پھر میں نے دروازے سے روزمرہ اشیائے خورونوش مثلاً ٹیٹرا پیک، انڈوں اور نہیں معلوم اور کتنی چیزوں سے لدے پھندے ہوئے ایک آدمی کو دروازے سے اندر داخل ہوتے دیکھا-

"انہیں؟.........." میں نے سوالیہ لہجے میں جملہ ادھورا چھوڑ دیا- ".......... ریفریجریٹر نے ای میل کر کے بلایا اور سارا سامان منگایا ہے؟" میرا مطلب سمجھتے ہوئے کزن نے ادھورا جملہ مکمل کر دیا-

ایک فسانہ، سو حقائق

جو کچھ اوپر بیان کیا گیا، وہ کسی سائنسی افسانے کا ابتدائیہ دکھائی دیتا ہے، لیکن یہ تو صرف ایک جھلک ہے- مستقبل میں دنیا اس انداز سے تبدیل ہو جائے گی کہ ہم خود حیرت کریں گے- (جیسے آج ہمارے بزرگ حیران ہوتے ہیں) افسانوی طرز کے اس معمولی سے ٹکڑے میں ہم نے جو کچھ دکھانے کی کوشش کی ہے، وہ مستقبل کی ایک متوقع صورت ہے.......... اور شاید اس کے لئے ہمیں بہت زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا-

یہاں ہم نے "بلیو ٹوتھ" (Bluetooth) نامی ٹیکنالوجی کا تذکرہ کیا ہے- اس کا لفظی ترجمہ تو "نیلا دانت" کیا جا سکتا ہے لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا- دسویں صدی عیسوی کا اہل ولندیزی بادشاہ "ہیرالڈ بلیو ٹوتھ" تھا جس نے خطرناک اور طاقتور بحری قزاقوں (وائکنگ) کو شکست دے کر سمندری حدود میں امن وامان قائم کیا تھا- یہ ٹیکنالوجی، سویڈن کی ایک کمپنی "اریکسن" نے وضع کی ہے لہٰذا انہوں نے اپنے فاتح کی یاد تازہ کرنے (اور تازہ رکھنے) کے لئے اسے "بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی" کا نام دیا ہے-

آپ یقیناً پریشان ہوں گے کہ آخر یہ بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی کس بلا کا نام ہے- جواباً عرض ہے کہ بلیو ٹوتھ ایک ایسی ٹیکنالوجی ہے جو آپ کے گھر میں موجود ایک ایک چیز، دیواروں سے لے کر دروازوں تک اور واشنگ مشین سے لے کر ریفریجریٹر تک، کم وبیش ہر شے کو "ذہین" بنا دے گی- روزمرہ استعمال کے برقی آلات ایک دوسرے سے معلومات کا تبادلہ کر سکیں گے- گھبرایئے نہیں، اس کے لئے آپ کو نیٹ ورکنگ کارڈز اور تاروں کے لمبے چوڑے اور پیچیدہ جال کی ضرورت نہیں ہوگی- یہ کام ایک چھوٹا سا مائیکرو چپ بآسانی کر رہا ہوگا- اس کا نام "بلیو ٹوتھ چپ" ہے اور یہی بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی کی بنیاد بھی ہے-

اس کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ ایک ریڈیو چپ ہے- یعنی ریڈیائی لہروں کے ذریعے اپنے جیسے دوسرے مائیکروچپس کے ساتھ رابطے میں رہتا ہے (بشرطیکہ وہ دس میٹر کے دائرے میں ہوں)- جو کچھ مضمون کی ابتداء میں ہم نے افسانوی پیرائے میں بیان کیا، وہ کوئی مذاق نہیں بلکہ یہ سب کچھ تجرباتی طور پر درجنوں یورپی اور امریکی گھروں میں کیا جا رہا ہے تاکہ بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی کو انسانی معاشرے کے لئے زیادہ سے زیادہ قابل قبول بنایا جا سکے-

برطانوی جریدے نیو سائنٹسٹ کے مطابق اب تک دو ہزار سے زائد کمپنیاں بلیو ٹوتھ ٹیکنالوجی کو اختیار کر چکی ہیں- ان کمپنیوں کی اکثریت گھریلو اشیاء، آلات اور سازوسامان تیار کرنے والے اداروں پر مبنی ہے- ایریزونا میں واقع ایک مارکیٹ ریسرچ فرم "کینز انسٹیٹ" کی پیش گوئی ہے کہ 2004ء تک بلیو ٹوتھ والے ایک ارب آلات (تجارتی پیمانے پر) تیار ہو چکے ہوں گے- میرل لنچ بینک کا اندازہ ہے کہ اس سے دگنی تعداد صرف 2005ء کے بارہ ماہ میں تیار کی جائے گی- یعنی آئندہ پانچ سال کے دوران اس دنیا کے اوسطاً ہر تیسرے آدمی کے پاس کوئی نہ کوئی بلیو ٹوتھ آلہ ضرور ہوگا-

روزمرہ استعمال کے آلات آپس میں معلومات کا تبادلہ کر سکیں گے اور ایک دوسرے کو کنٹرول کر سکیں گے- لیکن پورے مکان کی نگرانی ایک "ڈیجیٹل وائرلیس نیٹ ورک" کے سپرد ہو

گی- مختصر فاصلے (یعنی لگ بھگ مکان کے رقبے) پر کام کرنے والا یہ نظام سارے آلات کے باہمی روابط کو منظم و مؤثر حالت میں رکھے گا اور ضرورت پڑنے پر ان کیلئے احکامات بھی نشر کرتا رہے گا-

سستا روئے.....

کوئی بھی ٹیکنالوجی ایک عام آدمی کے لئے اسی وقت قابل قبول ہوتی ہے جب وہ اسے برداشت کر سکتا ہو- اریکسن کمپنی نے جب بلیو ٹوتھ چپ پر کام شروع کیا تو اس کے ذہن میں بھی یہی بات تھی- اب یہ کمپنی ایسے بلیوٹوتھ ریڈیو چپس تیار کر چکی ہے جن کا ہر یونٹ 10 ڈالر سے کم لاگت کا ہے- اریکسن یہ لاگت مزید کم کرنے کے لئے جان توڑ کوشش کر رہی ہے تاکہ بلیوٹوتھ چپ کو زیادہ سے زیادہ مقبول بنایا جاسکے-

یہ انسانی فطرت ہے کہ کم سے کم کے بدلے زیادہ سے زیادہ کا خواہش مند ہوتا ہے- چاہے وہ اشیاء صرف کی خریداری ہو، محنت کا معاوضہ ہو یا اجر و ثواب کا معاملہ، انسان کی یہی فطرت نمایاں رہتی ہے- یہ یقینی بات ہے کہ بلیوٹوتھ چپ کسی صارف کے پاس علیحدہ سے نہیں پہنچے گا بلکہ وہ اس کے زیر استعمال آلات کے ایک جزو کی شکل میں ہو گا- جب آلات صرف بنانے والی کمپنیوں ہی کو بلیوٹوتھ چپ بہت سستا ملے گا تو لامحالہ اس سے کنٹرول ہونے والی مشینری بھی بہت زیادہ مہنگی نہیں ہونی چاہئے-

بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کو مزید موثر بنانے کے لئے اریکسن کمپنی، 100 میٹر کے فاصلے تک کام کرنے والے (اور مزید سستے) چپ پر کام کر رہی ہے جسے "بلیو ٹوتھ کا بیٹا" کہا جاتا ہے- اریکسن کا کہنا ہے یہ چپ، گھریلو آلات پر مشتمل نیٹ ورک کو کئی گناہ زیادہ فعال بنائے گا-

یہ سارے اقدامات اس لئے بھی کئے جارہے ہیں تاکہ وائرلیس مواصلات کو بھاری بھر کم مواصلاتی تاروں کا نعم البدل بنایا جا سکے- البتہ بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کو کامیاب بنانے کے لئے اس گھر کا ہمہ وقت انٹرنیٹ سے منسلک رہنا ضروری ہوگا- پھر چوبیس گھنٹے قائم رہنے والے اس انٹرنیٹ کنکشن کو تیز رفتار بھی ہونا چاہئے- بصورت دیگر حوصلہ افزاء نتائج کی توقع کرنا فضول ہوگا-

اریکسن بھی تسلیم کرتی ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو مواصلاتی رابطے درکار ہوں گے انہیں کم از کم اے ڈی ایس ایل (ADSL) پر مبنی ہونا چاہئے- انٹرنیٹ پر تیز رفتار رابطوں کو ممکن بنانے کے لئے یہی کمپنی ایک اور ٹیکنالوجی پر کام کر رہی ہے جسے "تھری جی موبائل لنک" (3G Mobile Link) یعنی تیسری نسل کے موبائل فون سے معنون کیا جارہا ہے- یہ امر یقینی ہے کہ ابتداء میں پورے گھر کا ہمہ وقت انٹرنیٹ سے منسلک رکھنا ایک بڑا مسئلہ ہو سکتا ہے لیکن اس کے اخراجات میں بتدریج کمی آتی جائے گی- یعنی ترقی یافتہ ممالک کی حد تک بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کو عام کرنے میں بہت سی رکاوٹیں ختم ہوتی جارہی ہیں- اس بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ارزاں اور ہمہ وقتی انٹرنیٹ کنکشن، بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کو صارفین کی بہت بڑی تعداد کی پہنچ میں لے آئیں گے-

ریفریجریٹر - گھر کا مرکز

اریکسن کمپنی نے ایک اور ادارے، الیکٹرولکس کے تعاون سے ایک نئی فرم قائم کی ہے جس کا نام "ای ٹو ہوم" (E2 Home) ہے- اس کا مقصد بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کو فروغ دینا ہے اور یہ تعین کرنا ہے کہ عامۃ الناس کس طرح سے بلیوٹوتھ مصنوعات سے مزین گھر میں رہنا زیادہ پسند کریں گے- اس ادارے کی مرکزی تجربہ گاہ اسٹاک ہوم کے نواحی علاقے سولنا میں ہے- پہلی نظر میں یہ جگہ کسی گھر کا باورچی خانہ دکھائی دیتی ہے..........

اور حقیقت بھی یہی ہے- ای ٹو ہوم سے وابستہ نفسیات دانوں نے طویل عرصے تک تحقیق کرنے کے بعد یہ پتا چلایا کہ کام سے فارغ ہونے کے بعد، جاگنے کے دوران اکثر یورپی و امریکی اپنا 40 فیصد وقت باورچی خانے میں گزارتے ہیں- پاکستان یا دوسرے ترقی پذیر ممالک میں ایسا نہیں ہوتا، لیکن یورپ اور امریکہ کی حد تک ہم اسے تسلیم کر لیتے ہیں- پھر انہوں نے واضح طور پر یہ بھی مشاہدہ کیا کہ باورچی خانے میں رکھا ہوا ریفریجریٹر، بیشتر افراد خانہ کی توجہ کا مرکز رہتا ہے- اس کے دروازے پر چھوٹوں اور بڑوں، سبھی کے اہم پیغامات چسپاں کئے جاتے ہیں- ضروری اشیاء بھی اکثر ریفریجریٹر کی چھت پر، یا آس پاس ہی رکھی جاتی ہیں- (یاد رہے کہ یہ ساری گفتگو یورپ اور امریکہ والوں کے لئے ہے، ہمارے لئے نہیں)

یہ دیکھ کر انہوں نے طے کیا کہ ڈیجیٹل وائرلیس نیٹ ورک کو (جو دراصل بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی سے آراستہ کسی گھر میں مرکز کا درجہ رکھتا ہوگا) ریفریجریٹر میں رکھ دیا جائے......یعنی ایسے ریفریجریٹر بنائے جائیں جو ڈیجیٹل وائرلیس نیٹ ورک سے آراستہ ہوں- ای ٹو ہوم کی باورچی خانے نما تجربہ گاہ (یا تجربہ گاہ نما باورچی خانے) میں یہی سب کچھ کیا گیا ہے- یہاں موجود ریفریجریٹر کا ایک پروٹوٹائپ، آنے والوں کو مستقبل کی ایک جھلک دکھاتا ہے-

"اسکرین فریج" نامی اس ریفریجریٹر کے دروازے میں ایک ٹچ اسکرین (یعنی ایسی حساس اسکرین جسے چھو کر مختلف ہدایات دی جا سکتی ہوں) نصب ہے- ای ٹو ہوم کے سافٹ ویئر ماہرین بڑی تندہی سے ایسے کمپیوٹر پروگرام لکھنے میں مصروف ہیں جو بہت جلد اس ریفریجریٹر کا استعمال، ایک بچے کیلئے بھی آسان بنا دیں گے- ریفریجریٹر اسکرین کے اوپر ایک عدد "بلیوٹوتھ انٹینا" نصب ہے- یہ بیک وقت ٹرانسمیٹر بھی ہے اور ریسیور بھی- اسے اتنا ڈھیٹ بنایا گیا ہے کہ ابلتی ہوئی چاء ہے اور یخ بستہ آئس کریم بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں- علاوہ ازیں اسکرین کے اوپر ایک چھوٹا سا ویڈیو کیمرہ بھی ہے جس کے ذریعے آپ دیگر اہل خانہ کے لئے اپنا پیغام ریکارڈ کروا کر چھوڑ سکتے ہیں- گھر کا کوئی فرد آ کر پیغام ریکارڈ کروا جاتا ہے تو اس کی متعلقہ علامت (یا آئیکن) اسکرین پر جلتی بجھتی رہتی ہے-

اور سنئے، ریفریجریٹر کی اسکرین پر واشنگ مشین کی علامت چھوئیں گے تو اسکرین پر ایک عدد کنٹرول پینل (یا ریموٹ کنٹرول) ظاہر ہو جائے گا- اس سے آپ واشنگ مشین کا ٹائمر، دھلائی کا انداز اور پانی کا درجہ حرارت تک کنٹرول کر سکیں گے- ریڈیو، ٹیلیویژن، وی سی آر، ڈی وی ڈی پلیئر اور کم و بیش تمام گھریلو آلات ریفریجریٹر کے تابع ہوں گے-

کراماتی ریفریجریٹر کی یہ کرامتیں تو صرف اس وقت کی ہیں جب اسے انٹرنیٹ سے منسلک نہ کیا گیا ہو- انٹرنیٹ سے جڑ جانے کے بعد یہ اور بھی طاقتور ہو جاتا ہے- اب آپ دنیا کے کسی بھی حصے سے اپنے گھریلو آلات کو احکامات دے سکیں گے، بشرطیکہ آپ کے پاس "بلیوٹوتھ موبائل فون" ہو- یہ موبائل فون بیک وقت فون کا کام بھی کرے گا اور آلات صرف کیلئے حکم جاری کرنے کی ذمہ داری بھی پوری کرے گا-

حادثے یا خرابی کی صورت میں اسے فوری اطلاع دی جائے گی- اسی طرح اگر آپ نے گھر میں بلی پالی ہوئی ہے تو خودکار مشینوں کے ذریعے اس کی دیکھ بھال ہوتی رہے گی- ہزاروں میل دور بیٹھ کر آپ یہ بھی پتا لگا سکتے ہیں کہ بلی روزانہ دودھ پی رہی ہے یا نہیں-

فرض کیجئے کہ آپ پیرس یا لندن میں ہیں- ایک ضروری میٹنگ چل رہی ہے- پی ٹی وی کی مقامی نشریات سے کسی سلسلے وار ڈرامے کے نشر ہونے کا وقت ہو گیا ہے- آپ صرف اتنا کریں گے کہ بلیوٹوتھ موبائل کی اسکرین پر بنا ہوا وی سی آر کا نشان چھوئیں گے، میٹنگ میں بیٹھے بیٹھے وی سی آر پر متعلقہ چینل لگائیں گے اور ایک گھنٹے کیلئے ٹائمر ریکارڈنگ آن کر دیں گے- پھر جب چند دن بعد گھر واپس آئیں تو آرام سے اپنا پسندیدہ ڈرامہ دیکھتے رہئے-

لہروں اور ہیکروں کی دخل اندازی

جدید ادویات کی طرح جدید ٹیکنالوجی کے بھی ضمنی اثرات ہوتے ہیں- بلیو ٹوتھ چپس مائیکرو ویو بینڈ میں 2.4 گیگا ہرٹز کی فریکوئنسی پر کام کرتے ہیں- اس (بینڈ) کو "صنعتی، سائنسی اور طبی بینڈ" یا مختصراً صرف آئی ایس ایم بینڈ (ISM band) کہا جاتا ہے اور کوئی بھی اسے پوری آزادی سے استعمال کر سکتا ہے- مسئلہ یہ ہے کہ آئی ایس ایم بینڈ میں نشر ہونے والے، بلیوٹوتھ ریڈیو پروسیسر کے پیغامات (دوسرے آلات کی بہ نسبت) کمزور ہوتے ہیں- ان کی طاقت، سیلولر فون کے پیغامات کی اعلیٰ ترین طاقت کا ہزارواں حصہ ہوتی ہے- یعنی اگر آئی ایس ایم بینڈ میں کام کرنے والے دوسرے برقی آلات آس پاس ہوئے- جن کی طاقت بلیوٹوتھ ریڈیو پروسیسر سے زیادہ ہوئی تو بلیوٹوتھ کا گھریلو نیٹ ورک تاخت و تاراج ہو سکتا ہے-

یہ مسئلہ حل کرنے کیلئے اریکسن کمپنی نے ایک ترکیب لڑائی ہے- بلیوٹوتھ ریڈیو پروسیسر کے پاس 80 میگا ہرٹز چوڑی تعددی پٹی (Frequency Band) ہے- تداخل (Interference) سے بچنے کے لئے یہ ایک سیکنڈ میں 1600 مرتبہ اپنا تعدد (فریکوئنسی) تبدیل کرتی ہے-

صارفین کو معلوم بھی نہیں ہوگا کہ بلیوٹوتھ آلات کتنی مہارت سے ایک دوسرے کے ساتھ رابطے میں ہیں-

اسی طرح انٹرنیٹ پر جائیں اور ہیکرز کا خطرہ نہ ہو، یہ کیسے ممکن ہے؟ بلیوٹوتھ نیٹ ورک کو ہیکرز سے بچانے کے لئے ای ٹو ہوم میں خاصے عملی اقدامات کئے گئے ہیں- البتہ اب تک انہیں "ہیکر پروف" نہیں کہا جاسکتا- گزشتہ دنوں ای ٹو ہوم نے سن مائیکرو سسٹمز، آئی بی ایم اور نوکیا پر مبنی ایک گروپ میں شمولیت اختیار کی تاکہ ذہین مکان والے آلات صرف کو ہیکروں سے بچانے کے محفوظ سے محفوظ تر معیارات اختیار کئے جاسکیں- اب یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ انٹرنیٹ سے ہمہ وقت منسلک رہنے والے کسی گھر پر ہیکرز کس طرح حملہ آور ہوں گے اور ممکنہ طور پر کیسی کیسی خرابی پھیلا سکیں گے-

(ماہنامہ گلوبل سائنس اپریل 2001ء)

عطیہ خون
خدمت بھی ثواب بھی

اطلاعات و اعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ چک منگلا ضلع سرگودھا کو مورخہ 30، اگست 2001 کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔نومولودہ کا نام حضور انور نے "ساحرہ لقمان" عطا فرمایا ہے۔بچی مکرم صادق علی صاحب زعیم انصار اللہ حلقہ ملتان کینٹ کی پوتی اور مکرم مختیار جاوید صاحب کاہلوں (امریکہ) کی نواسی ہے۔اللہ تعالیٰ بچی کو نیک سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

درخواست دعا

✿ محترم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم عبدالقدیر ملک صاحب امریکہ میں بندش پیشاب کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت قابل تشویش ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خصوصی فضل و رحم سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم غلام احمد گل ابن مکرم ارشاد احمد عالم گل رچنا ٹاؤن لاہور کو مورخہ 3 ستمبر 2001ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مولودہ کا نام امتہ الکافی عطا فرمایا ہے۔نومولودہ وقف نو میں شامل ہے بچی مکرم قریشی مبارک احمد صاحب کارکن دفتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی نواسی ہے۔ اور مکرم عالم دین صاحب مرحوم آف جنڈ وساہی کی پڑنواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو خادمہ دین بنائے۔

نمایاں کامیابی

عزیزہ مدیحہ وسیم بنت مکرم وسیم احمد ضیاء صاحب نے امسال میٹرک کے امتحان میں چناب پبلک سکول چنیوٹ کی طرف سے انگلش میڈیم سائنس گروپ میں 734/850 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول کے تمام طلباء و طالبات میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ مدیحہ وسیم عزیز احمد صاحب آف مردان کی پوتی اور مکرم گل محمد صاحب سندھی مرحوم آف دارالنصر غربی ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ سیدہ زاہدہ نسیم صاحبہ جنرل سیکرٹری ونگران حلقہ لجنہ اماء اللہ سمندری ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔ میرا پیارا بیٹا نواز احمد ابن بشارت احمد نسیم سیکرٹری مال سمندری مورخہ 15 اگست 2001ء بعمر سترہ سال ورزش کرتے ہوئے اچانک وفات پا گیا۔ وفات سے چند ماہ قبل عزیزم نے وصیت کی تھی۔ تدفین کے لئے اسی روز اس کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا۔ 16 اگست 2001ء بعد از نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ عزیزم آئی سی ایس پارٹ ٹو کا طالب علم تھا۔

عزیز نواز احمد مکرم چوہدری کمال الدین شام گنج مردان کے پوتے، پشاور شب قدر میں راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے مردان کے ریاض احمد کے حقیقی بھتیجے اور سید ظہور علی شاہ صاحب سمندری کے نواسے تھے۔ عزیزم پابند صوم وصلوٰۃ اور فطرتاً نیک طینت نوجوان تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ عزیزم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ غمزدہ والدین بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سہیل احمد ثاقب صاحب محمود آباد کراچی کو مورخہ 21 مئی 2001ء بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام "فاریہ زینب" رکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔

اعلان داخلہ

✿ نیشنل کالج آف آرٹس (NCA) لاہور نے ایم اے (آنرز) Visual Art میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 10 اکتوبر تک جمع کروایا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے 10 ستمبر کا ڈان دیکھئے۔

✿ گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ اکنامکس، کیمسٹری، ریاضی، فزکس، داخلہ فارم 18 ستمبر تک وصول کئے جائیں گے مزید معلومات کے لئے جنگ 11 ستمبر

✿ گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ اکنامکس، فزکس، انگلش، سیاسیات، تاریخ، اردو۔ داخلہ فارم 17 ستمبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 11 ستمبر 2001ء

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی جنگ کا خطرہ امریکی اور اتحادی فوج الرٹ

دنیا بھر میں امریکی اور اتحادی فوج الرٹ کر دی گئی ہے۔ دیگر اہم ممالک نے بھی اپنی افواج چوکس کر دی ہیں۔ مختلف ممالک میں امریکہ کے 200 سفارتخانے بند کر دیئے گئے ہیں۔ اسلام آباد میں بھی امریکی سفارت خانہ بند کر دیا گیا ہے۔ اور عملہ واپس بلا لیا گیا ہے۔ برٹش ایرویز کی پاکستان کے لئے پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ "خود دہشت" پروازوں کے حملوں میں "زخمی" امریکہ نے خود کو حالت جنگ میں قرار دے دیا ہے۔ نیٹو سٹاف اور امن فوجوں کو بھی چوکس کر دیا گیا ہے۔ کینیڈا اور میکسیکو کے ساتھ سرحدوں پر بھی حفاظتی اقدامات سخت کر دیئے گئے ہیں۔ انڈونیشیا میں امریکی سفارتخانے پر حملہ کی کوشش کی گئی۔ نئی دہلی میں امریکی و اسرائیلی سفارتخانے خالی کر لئے گئے۔ اطالوی ایرلائنز نے مصر۔ ایران، اردن، شام اور لبنان کے لئے پروازیں روک دی ہیں۔

دہشت گردوں کے خلاف اعلان جنگ

امریکی صدر جارج بش نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں۔ دہشت گردوں نے لوہے کے ٹکڑے کر دیئے مگر امریکیوں کے فولادی عزم کو نہیں توڑا جا سکا۔ ایسے واقعات عمارتوں کو تو ہلا سکتے ہیں۔ مگر امریکی قوم کو خوفزدہ نہیں کر سکتے دہشت گردوں اور انہیں پناہ دینے والوں میں کوئی فرق نہیں کریں گے۔ ہماری فوج طاقتور ہے اور تیار کھڑی ہے۔ دنیا کو دکھائیں گے کہ آزمائش میں پورے اترے ہیں۔

ہم حالت جنگ میں ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے ٹیلی ویژن پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے عوام چاہتے ہیں کہ ایسے جواب دیں جیسے جنگ میں دیا جاتا ہے۔ ہم ایسا ہی کریں گے۔ کسی ایک فرد کے خلاف حملے سے مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ مجرموں کو نہیں چھوڑیں گے۔ انہیں تلاش کر کے انجام تک پہنچائیں گے۔ ہم حالت جنگ میں ہیں۔ طویل مدت کی لڑائی ہوگی۔

ہلاک ہونے والوں کی تعداد پچاس ہزار سے زائد

امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور اہم ترین عمارتوں کی تباہی کے نتیجہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک ہو سکتی ہے جبکہ دس ہزار ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر میں آگ پر قابو پاتے ہوئے 500 فائر فائٹر بھی ہلاک ہو گئے۔ وزارت دفاع پنٹاگون میں 800 ہلاک ہوئے۔ وال سٹریٹ میں کام کرنے والی کمپنی کے 3500 کارکن لاپتہ ہیں۔ نیو یارک کے 170 ہسپتالوں میں ہزاروں زخمی زیر علاج ہیں۔ پورے امریکہ میں سوگ منایا جا رہا ہے۔ کاروباری اور تعلیمی سرگرمیاں معطل ہو کر رہ گئی ہیں۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی تباہی کے بعد اس سے ملحقہ 47 منزلہ دوسری عمارت بھی گر گئی ہے۔ ملبے سے نعشوں کی تلاش جاری ہے۔ واشنگٹن اور نیو یارک میں عمارتیں اور تفریحی پارک بند کر دیئے ہیں۔

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ سیل بند ودا شر پوٹنسی

GHP کی جدید شیشی میں	10ML	20ML
6X/30/200/1000	8/=	12/=
10M/50M/CM	12/=	18/=

عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

5 دہشت گرد پہچان لئے گئے

امریکی سیکورٹی حکام نے واشنگٹن اور نیو یارک پر حملوں میں ملوث مسلم ممالک کے باشندوں کی نشاندہی کر کے ایک کار سے عربی میں فلائٹ ٹریننگ کے بارے میں دستاویزات برآمد کر لی ہیں۔ اخبار "بوسٹن ہیرلڈ" کے مطابق ملزموں میں سے دو سگے بھائی تھے۔ جن میں سے ایک ماہر پائیلٹ تھا۔ دیگر دو ملزم دو روز قبل کینیڈا کی سرحد عبور کر کے پورٹ لینڈ آئے تھے اور منگل کو ایک پرواز سے بوسٹن کے لوگان ہوائی اڈے پر پہنچے اور چاقو دکھا کر طیارے اغوا کئے۔

اسامہ کے ساتھیوں پر شبہ

امریکی اور یورپی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اسامہ کے ساتھیوں پر شبہ ظاہر کر دیا ہے۔ امریکی سینیٹر نے رپورٹ میں کہا ہے کہ ایف بی آئی نے اسامہ کے ساتھیوں کا مواصلاتی رابطہ پکڑا تھا جس میں وہ امریکہ کی بڑی عمارتوں کو نشانہ بنانے کے لئے بات چیت کر رہے تھے۔ جرمن چانسلر کے چیف آف سٹاف نے پریس کانفرنس میں کہا کہ جس جذبے پیشہ وارانہ فوجی مہارت اور مالی وسائل کا استعمال کیا گیا یہ کام اسامہ کے ساتھی ہی کر سکتے ہیں۔

اسامہ دھماکوں میں ملوث نہیں۔ عرب لیگ

عرب لیگ کے روس میں سفیر نے کہا ہے کہ امریکہ میں ہونے والوں حملوں کی ذمہ داری اسامہ بن لادن پر نہیں ڈالی جا سکتی۔ انہوں نے کہا یہ دھماکے جن میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے ہیں وہ اسامہ کے ذرائع سے بہت باہر ہیں اور وہ ان کے ماسٹر مائینڈ نہیں۔ اردن، مصر، لبنان، شام، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے اخبارات نے اپنے تبصرہ میں لکھا ہے کہ امریکہ المناک واقعات کا بدلہ لینے کے لئے جلد بازی سے کام نہ لے طالبان نے کہا ہے کہ امریکہ اس بات کا ثبوت دے کہ حملوں میں اسامہ ملوث ہے۔

خدارا ہمیں بچاؤ

نیو یارک میں طیاروں کے ٹکرانے سے تباہ ہونے والی ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی عمارت کے تہہ خانے میں محصور کئی افراد نے موبائل فون کے ذریعے مدد طلب کرتے ہوئے کہا کہ ہم مر رہے ہیں خدارا ہمیں بچاؤ۔

گولہ بارود سے بھرا ٹرک پکڑا گیا

نیو یارک میں پولیس نے دو افراد کو گرفتار کر کے گولہ بارود سے بھرا ٹرک قبضے میں لے لیا ہے۔ ٹرک ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی تباہی کے بعد

علاقہ کو آنے والے تمام راستوں کی سخت چیکنگ کے دوران پکڑا گیا۔

ہیروشیما کا بدلہ عمان سے ایک نامعلوم شخص نے خبررساں ایجنسی کو فون کر کے کہا کہ اس کا تعلق جاپان کی ریڈ آرمی سے ہے امریکہ پر حملے جاپانی ریڈ آرمی نے ہیروشیما کا بدلہ لینے کے لئے کئے ہیں۔

طالبان کے خلاف کارروائی کا امکان بی بی سی نے صدر بش کے خطاب پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی تقریر مختصر مگر بڑی زوردار تھی۔ انہوں نے دو پیغامات دیئے کہ ان حملوں سے امریکہ کی کسی کمزوری کا تاثر نہیں ملنا چاہئے دوسری یہ بات کہ وہ دہشت گردوں اور ان کے پشت پناہی کرنے والوں میں تفریق نہیں کریں گے۔ یہ اشارہ اسامہ بن لادن کی طرف ہے۔ امریکی ٹیلی ویژن کے مطابق کہ ان کے پاس ایسے شواہد ہیں کہ اسامہ بن لادن اور ان کے ساتھی ان حملوں کے ذمہ دار ہیں۔ امریکیوں نے اسامہ کے ساتھیوں کی ٹیلی فون گفتگو ریکارڈ کرلی ہے جس میں کامیاب حملوں پر اطمینان ظاہر کیا گیا ہے۔ امریکہ 24 گھنٹے کے اندر طالبان کے خلاف کارروائی کرسکتا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ یہ بات یقینی ہے کہ امریکہ افغانستان میں اسامہ اور ٹریننگ کیمپوں پر حملے کرے گا لیکن مقصد میں ناکام رہے گا۔

امریکہ میں نسلی فسادات امریکہ میں دہشت گردانہ حملوں کے بعد نسلی فسادات شروع ہوگئے ہیں۔ ایشیائی باشندوں سمیت مسلمان عدم تحفظ کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں۔ فلوریڈا میں ایک پاکستانی خاندان کو پوچھ گچھ کے لئے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ نامعلوم افراد نے پنسلوانیا میں ایک عرب کی دوکان لوٹ لی۔ ایئر پورٹ ہینڈلنگ کی مالک پاکستانی فیملی سے تحقیقات کی جارہی ہے کہ ہائی جیکر چاقو اور دوسرا سامان طیاروں تک کیسے لے گئے۔ کئی پاکستانی اور افغانی باشندے گرفتاریوں کے خوف سے نوکریوں پر نہ جاسکے۔

بیس ارب ڈالر کی منظوری امریکہ کی کانگریس کے لیڈر اور وائٹ ہاؤس امدادی کاموں کے لئے 20۔ارب ڈالر کی منظوری دینے پر متفق ہوگئے ہیں۔ جن مقاصد پر یہ رقم خرچ کی جائے گی اس میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کی کارروائیاں بھی شامل ہیں۔

نیٹو کی طرف سے حمایت کا اعلان یورپ و امریکہ کی مسلح فوجی تنظیم نیٹو نے حالیہ واقعات میں امریکہ بھرپور مدد کرنے کا اعلان کیا ہے اور کہا کہ صدر بش اس سلسلے میں جو بھی کارروائی کریں گے نیٹو اس میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ نیٹو کے دستور میں ترمیم کر کے ایک آرٹیکل کا اضافہ کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نیٹو کے کسی بھی ملک پر حملہ تمام رکن ملکوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

وائٹ ہاؤس اور ائر فورس بھی نشانہ پر جن دہشت گردوں نے پینٹاگان پر حملہ کیا ان کا ممکنہ نشانہ وائٹ ہاؤس اور ائر فورس بھی تھے۔ اسی وجہ سے صدر بش ابھی تک واپس واشنگٹن نہیں آئے۔ وہ اس وقت فلوریڈا میں ہیں اور حفاظتی انتظامات کی پوری تسلی کے بغیر واپس نہیں آئیں گے۔

ہم پر حملہ نہ کریں افغانستان کے حکمران طالبان نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے انہوں نے امریکہ سے اپیل کی کہ ان کے ملک پر حملہ نہ کیا جائے۔

ہائی جیکر عرب تھے امریکی ایجنسیوں نے ابھی تک جو تحقیقات کی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہائی جیکر عرب تھے ان میں دو سگے بھائی بھی تھے۔

جہازوں میں کون کون سوار تھا ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور امریکی دفاع کی عمارت پینٹاگون سے ٹکرانے والے جہازوں میں امریکی ائر لائن کے دو پائلٹ 'ٹی وی منتظم اور وکیل' فائر ڈیپارٹمنٹ کے چیف' تھوریٹک کارپوریشن کے سینئر نائب صدر جارج یونیورسٹی کے پروفیسر وغیرہ شامل تھے جو سب ہلاک ہوگئے۔

مسلمانوں کو ہدایت امریکہ میں اسلامی لباس پہننے والے مسلمانوں کو پبلک مقامات سے دور رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

عبدالستار ایدھی کی پیشکش ممتاز سماجی خدمت کرنے والے عبدالستار ایدھی نے امریکہ کے متاثرین کے لئے ایک لاکھ عطیے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ میں امریکہ جا کر امدادی کاموں میں حصہ لوں گا۔

ربوہ 13۔ستمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 35 ہرجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 14۔ستمبر غروب آفتاب: 6-18
☆ ہفتہ 15۔ستمبر طلوع فجر: 4-28
☆ ہفتہ 15۔ستمبر طلوع آفتاب: 5.50

پاک فوج کی سینئر قیادت کا اجلاس امریکہ میں طیاروں کے حملوں سے تباہی کے بعد پاک فوج کی اعلیٰ ترین قیادت کا صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہنگامی اور غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جبکہ پاک فوج کے تینوں شعبوں کی سینئر قیادت کے الگ الگ اہم اجلاس بھی منعقد ہوئے۔ دفتر خارجہ کے ہنگامی اجلاس میں تینوں مسلح افواج کی قیادت نے امریکہ کے ممکنہ اقدامات پر غور کیا۔ پاک فوج کی سینئر قیادت نے حملوں کو کھلی دہشت گردی قرار دیا۔ عالمی میڈیا کی طرف سے افغانستان میں موجود اسامہ بن لادن کو ملوث کئے جانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوا۔

امریکہ روانگی مشکوک امریکہ میں دہشت گردی کے واقعات کی وجہ سے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کی واشنگٹن روانگی مشکوک ہوگئی ہے۔

سیالکوٹ میں دو بم دھماکے سیالکوٹ کے نواحی موضع ماکل میں علی الصبح دو زبردست دھماکے ہوئے۔ جس سے 7۔افراد زخمی ہوگئے۔ قریبی مسجد کی دیوار کو بھی نقصان پہنچا۔

اسلام آباد میں سیکیورٹی سخت وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں سیکورٹی سخت کردی گئی ہے۔ سفارتی علاقہ میں داخلے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ اور دیگر اداروں کو چوکس کردیا گیا ہے مختلف سفارتخانوں کے گرد پولیس کی بھاری نفری اور امریکن سینٹر پر کمانڈوز تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ امریکہ' کینیڈا' جاپان اور فرانس سمیت کئی ممالک کے سفارتخانے عارضی طور پر بند کردیئے گئے ہیں۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

عزیز و اقارب میں تشویش امریکہ میں دہشت گردی کے واقعات کے بعد امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے عزیز و اقارب سخت پریشانی اور تشویش میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ پی ٹی سی کے بین الاقوامی سرکٹ پر بے انتہا رش رہا۔ نیویارک ٹیلی فون ملنا مشکل ہوگیا ہے۔ متاثرین نے مطالبہ کیا ہے کہ پی ٹی وی خصوصی پروگرام نشر کرے۔

کراچی میں دہشت گردی کراچی میں نامعلوم دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے مقامی سکول کے اسلامیات کے ٹیچر مولانا رضی حیدر اور ان کے بیٹے عباس علی کو ہلاک کردیا۔ دوسرا بیٹا زخمی ہوگیا۔ رضی حیدر جس امام بارگاہ کے پیش امام تھے اس کے سرپرست شوکت مرزا کو گزشتہ ماہ دہشت گردوں نے ہلاک کردیا تھا۔

عدالتی نظام کے لئے خطرہ چیف جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ انصاف کی فراہمی میں رکاوٹیں عدالتی نظام کے لئے خطرہ بن چکی ہیں۔ انصاف میں جلد بازی انصاف کچلنے کے لئے مترادف ہے۔

اسلامی نظام اسٹیٹ بنک کے گورنر ڈاکٹر عشرت حسین نے کراچی میں کہا ہے کہ پاکستان میں بہت جلد اسلامی نظام متعارف کروایا جائے گا۔

نواز سیٹلائٹ
6فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوجر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں
فیصل مارکیٹ 3 بال روڈ لاہور فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی فون گھر 5865913

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے۔
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61